ROLL NUMBER						
⓪	⓪	⓪	⓪	⓪	⓪	⓪
①	①	①	①	①	①	①
②	②	②	②	②	②	②
③	③	③	③	③	③	③
④	④	④	④	④	④	④
⑤	⑤	⑤	⑤	⑤	⑤	⑤
⑥	⑥	⑥	⑥	⑥	⑥	⑥
⑦	⑦	⑦	⑦	⑦	⑦	⑦
⑧	⑧	⑧	⑧	⑧	⑧	⑧
⑨	⑨	⑨	⑨	⑨	⑨	⑨

Version No.				
3	9	0	2	5
⓪	⓪	●	⓪	⓪
①	①	①	①	①
②	②	②	●	②
●	③	③	③	③
④	④	④	④	④
⑤	⑤	⑤	⑤	●
⑥	⑥	⑥	⑥	⑥
⑦	⑦	⑦	⑦	⑦
⑧	⑧	⑧	⑧	⑧
⑨	●	⑨	⑨	⑨

اردو(لازمی) ایچ ایس ایس سی -I

حصہ اوّل (کُل نمبر 20)

وقت: 25 منٹ

Candidate Sign. _____

Invigilator Sign. _____

Answer Sheet No. _____

کاٹ کر دوبارہ لکھنے کی اجازت نہیں ہے۔ لیپ ڈ پنسل کا استعمال ممنوع ہے۔

ہر سوال کے سامنے دیے گئے، کریکولم کے مطابق درست دائرہ کو پر کریں۔

	سوال	الف	ب	ج	د	الف	ب	ج	د
1.	والدہ نے کہا: چاند سو رہا ہے۔ یہ جملہ مثال ہے:	مجاز مرسل کی	استعارہ کی	تشبیہ کی	کنایہ کی	○	○	○	○
2.	درج شدہ میں درست محاورہ ہے:	آستین کا سانپ ہونا	قمیض کا سانپ ہونا	درخت کا سانپ ہونا	گھر کا سانپ ہونا	○	○	○	○
3.	طرفین تشبیہ کہلاتے ہیں:	غرض تشبیہ، حرفِ تشبیہ	حرفِ تشبیہ، مشبہ بہ	مشبہ، مشبہ بہ	مشبہ اور حرفِ تشبیہ	○	○	○	○
4.	کسی بھی لفظ سے پہلے لگانے سے لفظ کے معانی بدل دیتا ہے:	سابقہ	لاحقہ	قافیہ	محاورہ	○	○	○	○
5.	کسی دینی، مذہبی شخصیت کی تعریف بیان کی جاتی ہے:	حمد میں	ہجو میں	مناجات میں	منقبت میں	○	○	○	○
6.	و، اور۔۔۔ یہ حروف استعمال ہوتے ہیں:	مرکب عطفی میں	مرکب جاری میں	مرکب اضافی میں	مرکب توصیفی میں	○	○	○	○
7.	درج شدہ میں مونث ہے:	فرنگی	بائیکاٹ	دودھ	جھاڑو	○	○	○	○
8.	لفظ مُرادی معنوں میں استعمال ہوتا ہے:	روزمرہ میں	اضافت میں	کنایہ میں	تشبیہ میں	○	○	○	○
9.	کس صنفِ شاعری کے لیے چند ہی بحریں مخصوص ہیں؟	مثنوی کے لیے	قصیدہ کے لیے	نعت کے لیے	غزل کے لیے	○	○	○	○
10.	پتا پتا بوٹا بوٹا حال ہمارا جانے ہے جانے نہ جانے گُل ہی نہ جانے باغ تو سارا جانے ہے اس شعر میں ردیف ہے:	بُوٹا بُوٹا	جانے ہے	ہمارا، سارا	پتا پتا	○	○	○	○
11.	مسدّس نظم کے ہر بند میں مصرعے ہوتے ہیں:	چار	پانچ	چھے	تین	○	○	○	○
12.	صنفِ شاعری مرثیہ کس زبان سے اُردو میں آیا؟	عربی سے	پنجابی سے	عبرانی سے	فارسی سے	○	○	○	○
13.	دی گئی مثالوں میں مرکبِ توصیفی ہے:	چار بجے	عادل بادشاہ	اندیشۂ زوال	دن اور رات	○	○	○	○
14.	ہم آواز الفاظ کو اصطلاح میں کہتے ہیں:	قافیہ	ردیف	متلازم	روزمرہ	○	○	○	○
15.	حیف، وائے قواعد کے لحاظ سے حروف ہیں:	اضافت	تہنیت	تحسین	تاسّف	○	○	○	○
16.	خبردار کرنے یا ڈرانے کے لیے استعمال ہونے والا حرف ہے:	انبساط	تنبیہ	جار	تحسین	○	○	○	○
17.	ہر شعر کا موضوع الگ ہوتا ہے:	ہائیکو کا	رباعی کا	غزل کا	سانیٹ کا	○	○	○	○
18.	مقطع کے لیے لازمی ہے کہ اُس میں ہو:	تخلص	تشبیہ	مرکبِ توصیفی	ردیف	○	○	○	○
19.	بچوں نے بازار سے جُوتے خریدے۔ یہ جملہ مثال ہے:	جُزو کہہ کر کُل مراد لینا	ظرف کہہ کر مظروف مراد لینا کی	سبب کہہ کر مسبب مراد لینا	کُل کہہ کر جُزو مراد لینا	○	○	○	○
20.	درج شدہ میں سے پانچ / چار ارکان ہوتے ہیں:	روزمرہ کے	کنایہ کے	تشبیہ کے	استعارہ کے	○	○	○	○

اُردو (لازمی) ایچ ایس ایس سی - I

وقت:2:35 گھنٹے | کُل نمبر حصّہ دوم اور سوم:80

حصہ دوئم (کُل نمبر 48)

سوال نمبر۲:(الف) حصہ نثر:

عبارت پڑھ کر آخر میں دیے گئے سوالات کے مختصر جوابات لکھیں: (6 x 4 = 24)

یہ زبانیں مخصوص علاقوں کے تعلق سے بظاہر ایک دوسرے سے مختلف سہی لیکن اگر بغور دیکھا جائے تو اِن میں بڑے گہرے تاریخی، تمدنی اور رُوحانی رشتے قائم ہیں۔ ان زبانوں کی تاریخ بتاتی ہے کہ ان کی نشو و نما جنوبی ایشیا میں مسلمانوں کے دورِ اقتدار کی مرہونِ منت ہے۔ ان کے ذخیرۂ الفاظ، رسم الخط، روزمرہ و محاورات، تلمیحات و ضرب الامثال اور روایات و حکایات سے یہ حقیقت نمایاں ہوتی ہے کہ یہ زبانیں اسلامی تشخص رکھتی ہیں۔ اِن زبانوں کے شعر و ادب نے صوفیائے کرام کے فیوض و برکات کے سائے میں پرورش پائی اور یوں ان زبانوں نے اُخوت و مساوات، غیرت و حمیت اور باہمی مہر محبت کی اعلیٰ انسانی اقدار کی پاس داری کا فریضہ انجام دیا۔ ان کے ساتھ ساتھ اس میں اُن مسلمان مجاہدوں کے نعروں کی گونج اور تلواروں کی جھنکار بھی سنائی دیتی ہے جن کی مجاہدانہ سرگرمیوں کے نتیجے میں ہند میں اسلام کا نُور پھیلا۔ پاکستانی زبانوں میں تخلیق ہونے والا ادب تمام پاکستانیوں کی مشترکہ میراث ہے۔

سوالات:

(i) اِن زبانوں کی تاریخ ہمیں کیا بتاتی ہے؟

(ii) کن باتوں سے یہ واضح ہوتا ہے کہ یہ زبانیں اسلامی تشخص رکھتی ہیں؟

(iii) صوفیائے کرام کے فیوض و برکات کے سائے میں فروغ پانے سے ان زبانوں نے کون سی اعلیٰ انسانی اقدار کے فروغ کا فریضہ انجام دیا؟

(iv) "پاکستانی زبانوں میں تخلیق ہونے والا ادب تمام پاکستانیوں کی مشترکہ میراث ہے۔" وضاحت کریں۔

(v) اس عبارت سے دو مرکب اضافی اور دو مرکب عطفی کی نشان دہی کریں۔

(vi) مندرجہ بالا عبارت کی تلخیص کیجیے۔ **یا** اس عبارت کا مرکزی خیال تحریر کریں۔

ب۔ حصہ نظم:

دیے گئے نظمیہ اشعار پڑھ کر آخر میں دیے گئے متعلقہ سوالات کے جوابات لکھیں: (3 x 4 = 12)

عبادت ہے سراپا، جذبۂ تعمیرِ آزادی
شہادتِ مستقل اِک سُرخیٔ تحریرِ آزادی
جہاں آزاد کر سکتے نہ ہوں تقریرِ آزادی
وہ آزادی مری نظروں میں ہے تحقیرِ آزادی
مجھے ہر نامناسب بات پر تنقید کا حق ہے
مری تقریر سے تعبیر ہے تعمیرِ آزادی

سوالات:

(i) پہلے شعر کا مفہوم اپنے الفاظ میں لکھیں۔

(ii) شاعر کے نزدیک آزادی کی تحقیر سے کیا مراد ہے؟

(iii) شاعر کو ہر نامناسب بات پر تنقید کا حق کیوں ہے؟ **یا** اس نظمیہ بند کے دو اہم نِکات اپنے الفاظ میں لکھیں۔

(ج) حصہ غزل:

مندرجہ ذیل غزلیہ اشعار کو پڑھ کر آخر میں دیے گئے سوالات کے جوابات لکھیں: (2 x 2 = 4)

(i) مہر و وفا، لطف و عنایت، ایک سے واقف ان میں نہیں — اور تو سب کچھ طنز و کنایہ، رمز و اشارہ جانے ہے

(ii) ارے صیاد، ہمیں گل ہیں، ہمیں بلبل ہیں — تُو نے کچھ آہ، سنا بھی نہیں، دیکھا بھی نہیں

(iii) کتنا آساں تھا ترے ہجر میں مرنا جاناں! — پھر بھی اِک عمر لگی جاں سے جاتے جاتے

سوالات:

(i) پہلے شعر کا مفہوم اپنے الفاظ میں لکھیں۔

(ii) دوسرے شعر کا مرکزی خیال لکھیں۔ **یا** تیسرے شعر کا مرکزی خیال لکھیں۔

(د) حصہ قواعد:

درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیں: (2 x 4 = 08)

(i) مرکب ناقص اور مرکب تام میں فرق واضح کریں۔ ایک ایک مثال بھی دیں۔

(ii) دو مثالیں دے کر حروفِ تہنیت کی وضاحت کریں۔ یا دو مثالیں دے کر کنایہ کی وضاحت کریں۔

حصہ سوئم (کُل نمبر 32)

سوال نمبر ۳: مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک پیراگراف کی تشریح کریں: (06)

مشرقی پنجاب میں خون کی ہولی کھیلی جارہی تھی۔ بڑے چچا اِس صدمے سے نڈھال ہو گئے تھے۔ بیٹھک میں بیماروں کی طرح وہ ہر ایک سے پوچھتے رہتے: "یہ کیا ہو رہا ہے؟ یہ کیا ہو گیا ہے؟۔جب وہ یہ سب کچھ عالیہ سے پوچھتے تو وہ اِن کا سر سہلانے لگتی۔ "بڑے چچا آپ آرام کیجیے، آپ تھک گئے ہیں بڑے چچا۔" اور بڑے چچا اس طرح آنکھیں بند کر لیتے جیسے خُون کی ندی اِن کی آنکھوں کے سامنے بہہ رہی ہو۔ کریمن بُوا فساد کی خبریں سُن سُن کر ٹھنڈی آہیں بھرا کرتیں۔ اپنے شہر میں فساد تو نہ ہُوا تھا مگر سب کی جانوں پر بنی رہتی پتا نہیں کب کیا ہو جائے؟ "کہاں ہو گا میرا شکیل؟" بمبئی میں فساد کی خبریں سُن کر بڑی چچی بلکنے لگیں۔

"تمھارا پاکستان بن گیا جمیل" تمھارے ابا کا ملک بھی آزاد ہو گیا، پر میرے شکیل کو اب کون لائے گا؟" "سب ٹھیک ہو جائے گا اماں، وہ خیریت سے ہو گا۔ یہ فساد تو چار دِن میں ختم ہو جائیں گے۔" جمیل بھیا اِن کو سمجھاتے مگر اِن کا چہرہ فق رہتا۔

(یا)

تب مجھے کورٹ سے ایک سمن آگیا کہ فلاں تاریخ کو عدالت میں پیش ہو جائیں اور یہ جو آپ نے حکم عدولی کی ہے، قانون توڑا ہے، اِس کے بارے میں آپ سے پُورا انصاف کیا جائے گا۔ اب میں ڈرا، میری سٹی گم ہوئی۔ پریشان ہُوا کہ اب میں دیارِ غیر میں ہوں۔ کوئی میرا حامی و ناصر مددگار نہیں ہے۔ میں کس کو اپنا وکیل بناؤں گا؟ میرا ڈاکٹر بالدی اس کا نام تھا، نوجوان تھا۔ میں نے اس سے کہا مجھے وکیل کر دو۔ اس نے کہا، میرا ایک دوست ہے، اس کے پاس چلتے ہیں۔ اس کے پاس گئے۔ اس نے کہا، یہ تھوڑا سا پیچیدہ ہو جائے گا، اگر میں عدالت گیا۔ بہتر یہی ہے پروفیسر صاحب جائیں اور جا کر خود Face کریں۔ عدالت کی خدمت میں یہ عرض کریں کہ میں چونکہ اس قانون کو ٹھیک طرح سے نہیں جانتا تھا۔ میں یہاں پر ایک غیر ملکی ہوں تو مجھے معافی دی جائے۔ میں آئندہ ایسا نہیں کروں گا۔

سوال نمبر ۴۔ درج ذیل میں سے کسی ایک نظم پارے کی تشریح کریں۔ (07)

کس کا نظام راہ نما ہے اُفق اُفق — خُدا کرے کہ مری ارضِ پاک پر اُترے
جس کا دوام گونج رہا ہے اُفق اُفق — وہ فصلِ گُل جسے اندیشۂ زوال نہ ہو
شانِ جلال کس کی عیاں ہے جبل جبل — یہاں جو پھول کھلے وہ کھلا رہے برسوں
رنگِ جمال کس کا جما ہے اُفق اُفق — یہاں خزاں کو گزرنے کی بھی مجال نہ ہو
مکتوم کس کی موجِ کرم ہے صدف صدف — یہاں جو سبزہ اُگے ، وہ ہمیشہ سبز رہے
مرقوم کس کا حرفِ وفا ہے اُفق اُفق — اور ایسا سبز کہ جس کی کوئی مثال نہ ہو

(یا)

سوال نمبر ۵۔ درج ذیل میں سے کسی ایک غزلیہ جزو کی تشریح کریں۔ (3+3+3=9)

بے چین بہت پھرنا، گھبرائے ہوئے رہنا — کیا قیامت ہے کہ جن کے نام پر پسپا ہوئے
اک آگ سی جذبوں کی دہکائے ہوئے رہنا — اُن ہی لوگوں کو مقابل میں صفِ آرا دیکھنا
چھلکائے ہوئے چلنا، خوشبو لبِ لعلیں کی — جب بنامِ دِل گواہی سر کی مانگی جائے گی
اِک باغ سا ساتھ اپنے مہکائے ہوئے رہنا — خون میں ڈوبا ہُوا پرچم ہمارا دیکھنا
اِک شام سی کر رکھنا کاجل کے کرشمے سے — آئینے کی آنکھ ہی کچھ کم نہ تھی میرے لیے
اِک چاند سا آنکھوں میں چمکائے ہوئے رہنا — جانے اب کیا کیا دکھائے گا تمھارا دیکھنا

(یا)

سوال نمبر ۶۔ چیئرمین ضلع ناظم کے نام شہر میں کُتے کے کاٹنے کے واقعات کی روک تھام کے لیے درخواست لکھیں۔ (05)

سوال نمبر ۷۔ "شدید بارشوں کے اسباب اور روک تھام" کے حوالے سے ایک تجزیاتی رپورتاژ لکھیے۔ (05)